از عدالتِ عظمیٰ

ریاست کرناٹک

بنام

مالینا تھ اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 30 اکتوبر 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل، منسریا، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894 (جیسا کہ حصول اراضی (ترمیم) قانون 68، سال 1984 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے:

دفعہ 23 (1 اے) - اضافی فوائد -

قرار پایا کہ، ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 سے پہلے دیے گئے ایوارڈ کے سلسلے میں لاگو نہیں۔

دفعہ 23 کے اطلاق کے سوال پر (1-اے) حصول اراضی کے قانون، 1894 کا، جزوی طور پر ریاست کی طرف سے دائر اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: چونکہ کلکٹر کا ایوارڈ ترمیم ایکٹ، 68، سال 1984 سے بہت پہلے دیا گیا تھا، اس لیے دعویٰ حصول اراضی، 1894 کی دفعہ 23 (1 اے) کے تحت اضافی رقم کی ادائیگی کے حقدار نہیں

ہیں۔ [B-557]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9904-9900، سال 1995۔

ایم ایف اے نمبر 810، 1173، 1174، 1223 اور 1224، سال 1986 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے 11.7.86 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایم ویرپا اور کے ایچ نوبن سنگھ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

درخواست گزار کے ماہر وکیل شری ویرپا کے کلرک ماترولال کشپ کی طرف سے بھرا ہوا بیان حلفی میں کہا گیا ہے کہ اسسٹنٹ کمشنر، بیجاپور، سومو واپاٹل کی ہدایت پر، یہاں دوسرے مدعا علیہ نے اپنے بیٹے ملی ناتھ کو جو ایس ایل پی (سی) نمبر 86/14220 میں مدعا علیہ نمبر 1 ہے، اپنے قانونی نمائندے کے طور پر پیچھے چھوڑ دیا تھا اور چونکہ ملی ناتھ پہلے ہی ریکارڈ پر ہے، اس لیے اسے قانونی نمائندے کے طور پر الگ سے ریکارڈ پر لانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسے قانونی نمائندے کے طور پر منتقل کیا جاتا ہے۔ چونکہ وہ پہلے سے ہی اپنی مرحومہ ماں سومو واپاٹل کی جائیداد کی نمائندگی کر رہا ہے، اس لیے اس کے مطابق درج کیا جاتا ہے۔

اجازت دی گئی۔

تنازعہ دفعہ 23 (1-1) کے اطلاق پر منحصر ہے۔ اے) حصول اراضی کے قانون (مختصر طور پر، 'ایکٹ') جیسا کہ ایکٹ 68، سال 1984 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے۔ چونکہ کلکٹر کا ایوارڈ ترمیم قانون سے بہت پہلے دیا گیا تھا، اس لیے دعویٰ اراضی ادا کیگی کے حقدار نہیں ہیں۔ ایکٹ کی دفعہ 23 (1) اے) کے تحت تمام رقم۔

اپیلوں کو مذکورہ بالا حد تک اجازت دی جاتی ہے اور عدالت عالیہ اور سپیٹ کورٹ کے احکامات کو اس حد تک خارج کر دیا جاتا ہے۔ دیگر معاملات میں، ایوارڈ کی تصدیق ہوتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔